سوال

(93) چالیس قدم تک جنازہ لیجانے کی فضیلت کے بارے میں حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اس حدیث کے بارے میں بتائیں جسے بحر الرائق نے ذکر کیا ہے کہ ''جس نے چالیس قدم جنازہ اٹھایا اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دئے جائیں گے۔ کیا یہ صحیح ہے۔ اخوکم : عبدالمالک اکاخیل کھوری، اتوار 29 ذوالقعدہ 1414ھ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاحولا ولاقوة الاباللہ۔

یہ حدیث بہت ضعیف ہے صاحب البحر الرائق نے (2 207-208) میں بدائع ذکر کیا ہے اور شرح منیہ میں ابوبکر البخاری نے روایت کیا ہے کہ حاشہ (1 833) میں ہے اوراسی طرح ان کے بعض بض سے حدیث کی طرف اشارہ کئے بغیر نقل کرتے رہتے ہیں اور یہ حدیث صحیح نہیں کیونکہ اس میں علی بن سارہ راوی ضعیف ہے۔اوراس حدیث کو منکر کہا گیا ہے جیسے کہ ذھبی نے کہا، مراجعہ کریں احکام الجنائز اوراس کی تعلیق (249) اس حدیث کو ضعیف الجامع میں (برقم 5566-802) وارد کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ بہت ضعیف ہے اور السلسلہ الضعیفہ :(4 365) رقم (1891) میں ہے ،اسے منکر کہا گیا ہے اور علی مذکور کے بارے میں علماء کے اقوال ذکر کئے ہیں لیکن الفاظ ان کے قریب قریب ہیں۔

تو یہ حال ہے فقہ کی کتابوں کا جو غث وسمین سے بھری ہیں اور یہ تقلید جامد کا اثر ہے کہ جس میں تحقیق نہیں کی جاتی۔لیکن یہاں ایک اور حدیث صحیح بھی ہے جو غسل میت کی فضیلت میں ہے ابو رافع روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جس نے کسی مسلمان کو غسل دیا اور اسے چھپائے رکھا تو اللہ تعالی اس کی چالیس بار مغفرت فرمائے گا۔اور جو قبر کھود کر اسے اس میں چھپائے گا تو قیامت تک کے لیے اسے مسکن کا اجر جاری کر دیا جائے گا جو اسے دیا ہے اور جو اسے کفن پہنائے گا تو اللع تعالی اسے قیامت کے دن جنت کا ریشمی لباس پہنائے گا''۔حاکم (1 354-362) بیہقی (3 395) ھیثمی نے مجمع الزوائد (3 21) میں کہا ہے اس کے رواۃ قابل حجت ہیں۔امام ابن حجر نے درایہ (ص 140) میں اس کی سند کو قوی کہا ہے ،منذری نے (4 176) میں ھیثمی جیسا قول کہا ہے ۔جیسے کہ احکام الجنائز (ص :51) میں ہے امام طبرنی نے الکبیر میں بلفظ ''اربعین کبیرة' روایت کیا ہے اور سند اس کی شرط مسلم کے مطابق صحیح ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ج1ص199

محدث فتویٰ